

# از عدالت عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 9 اگست، 2000

بھارت ار تھ موورس

بنام

کمشنر آف انکم ٹیکس، کرناٹکا

[ایس پی بھروچا، آر سی لاہوٹی اور این سنٹوش ہیگڑے، جسٹس صاحبان]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961: دفعہ 37(1)-

انکم ٹیکس- کاروباری قرضہ جات- کٹوتی- کا تعین- اکاؤنٹنگ سال 1978-79- احتمالی مواخذہ داری- کاروباری قرضہ جات اکاؤنٹنگ سال میں پیدا ہوئی تھی حالانکہ ذمہ داری کو مستقبل کی تاریخ میں متعین اور ادا کرنا تھا- قرار دیا گیا: اس طرح کی ذمہ داری ایک احتمالی مواخذہ داری نہیں ہے اور اسی اکاؤنٹنگ سال میں کٹوتی کی جانی چاہئے جس میں یہ پیدا ہوا تھا۔

انکم ٹیکس- اکاؤنٹنگ کا تجارتی نظام- احتمالی مواخذہ داری- کاروباری اخراجات- کٹوتی- اکاؤنٹنگ سال- 1978-79- مشخص الیہ- آجر نے اپنے ملازمین کی کمائی ہوئی رخصت استحقاقیہ / چھٹی کی نقدی کے سلسلے میں ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے ایک فنڈ بنایا۔ اس طرح کی ذمہ داری کوئی احتمالی مواخذہ داری نہیں ہے اور اس لیے اس میں کٹوتی کی جاسکتی ہے۔

آئین ہند 1950: دفعہ 144-

عدالت عظمیٰ نے ITAT کو کتب حسابات دیگر متعلقہ ریکارڈوں کی بنیاد پر کیس کا ایک اضافی بیان تیار کرنے کی ہدایت کی- ITAT کی طرف سے ناکامی، اس کی تعمیل میں عدالت عظمیٰ نے پہلے سے دائر کیس کے بیان سے حقائق کو نکالنے کے بعد کیس کا فیصلہ کیا، جو متنازعہ نہیں تھے- ITAT کی سپریم کورٹ کی ہدایت پر عمل کرنے میں ناکامی اور توقع ہے کہ ITAT اس کی ہدایات کے بارے میں زیادہ جوابدہ اور حساس ہوگا- انکم ٹیکس ایکٹ، 1961، دفعہ 258

-

اپیل کنندہ کے افسران اور عملہ ایک مخصوص حد کے تابع کمائی ہوئی رخصت استحقاقیہ / چھٹیوں کی چھٹی کو نقدی میں لینے کے حقدار تھے۔ افسران اور عملے کے پاس جمع شدہ چھٹی سے فائدہ اٹھانے یا چھٹی حاصل کرنے کے بدلے نقد رقم کے لیے درخواست دینے کا اختیار تھا جس کے بعد انہیں حاصل کی گئی چھٹی کی مدت کے لیے تنخواہ دی جائے گی لیکن اس کا فائدہ نہیں اٹھایا جائے گا۔

اپیل کنندہ نے جمع شدہ کمائی / چھٹیوں کی چھٹی کی وجہ سے پیدا ہونے والی اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے ایک شق بنا کر ایک فنڈ بنایا۔ تشخیص کے سال 1978-79 میں اپیل کنندہ۔ مشخص الیہ ایک مخصوص رقم کو ایک علیحدہ کھاتے میں جمع شدہ چھٹی کی نقدی کی توضیحات طور پر الگ کرتا ہے جس کا کٹوتی کے طور پر دعویٰ کیا گیا تھا۔ تاہم، عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ جمع شدہ چھٹی کی تنخواہ کا التزام ایک احتمالی مواخذہ داری ہے اور اس لیے یہ قابل اجازت کٹوتی نہیں ہے۔ عدالت عالیہ نے مزید کہا کہ ذمہ داری صرف اس صورت میں پیدا ہوگی جب کوئی ملازم نقدی کے لیے یا اپنی سبکدوشی یا ملازمت کے خاتمے کے لیے درخواست دے جو غیر یقینی واقعات تھے۔ اس لیے یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

حکم ہوا کہ: 1. اگر اکاؤنٹنگ سال میں کاروباری قرضہ جات یقینی طور پر پیدا ہوئی ہے، تو کٹوتی کی اجازت دی جانی چاہیے حالانکہ ذمہ داری کو اہل ہونا پڑ سکتا ہے اور مستقبل کی تاریخ میں اسے خارج کرنا پڑ سکتا ہے۔ ذمہ داری کا ہونا یقینی ہونا چاہیے۔ اسے معقول یقین کے ساتھ اندازہ لگانے کے قابل بھی ہونا چاہیے حالانکہ اصل مقدار ممکن نہیں ہو سکتی۔ اگر ان تقاضوں کو پورا کیا جاتا ہے تو ذمہ داری عارضی نہیں ہے۔ ذمہ داری عملی طور پر ہے حالانکہ اسے مستقبل کی تاریخ میں خارج کر دیا جائے گا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر مستقبل کی تاریخ جس پر ذمہ داری ادا کرنی ہوگی یقینی نہیں ہے۔

[299 B]

بیٹل باکس کمپنی آف انڈیا لمیٹڈ بنام انکے مزدور، (1969) 73 آئی ٹی آر 53 ایس سی اور کلکتہ کمپنی لمیٹڈ بنام سی آئی ٹی، (1959) 37 آئی ٹی آر 1 ایس سی، پر انحصار کیا۔

1.2. نیچے دیے گئے حکام اور انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل (ITAT) کے احکامات میں اس بات کی نشاندہی نہیں کی گئی کہ اپیل گزاروں نے کھاتہ رخصتی کو کیسے چلایا اور رخصتی کی تنخواہ کا التزام کیسے کیا گیا۔ حقائق کو صحیح طریقے سے سمجھنے کے لیے اور اس روشنی میں قانون کو طے کرنے کے لیے ITAT کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اپیل کنندہ کے کتب حساباتو دیگر متعلقہ عصری ریکارڈوں کی بنیاد پر کیس کا ایک اضافی بیان تیار کرے جس کی ہدایت پر چھ ماہ کی مدت کے اندر عمل کیا جانا تھا۔ سولہ ماہ کے وقفے کے بعد ITAT نے کیس کا اضافی بیان پیش کرنے کے لیے مزید چھ ماہ کا وقت مانگا جس کی

درخواست غیر معقول ہونے کی وجہ سے مسترد کر دی گئی۔ لہذا، اس اپیل کا فیصلہ کرنے کے لیے، مشخص الیہ کی طرف سے پہلے دائر کیے گئے مقدمے کے بیان سے ضروری حقائق کو نکالا گیا، جس کی درنگی ITAT کے ساتھ ساتھ اس عدالت سامنے بھی متنازعہ نہیں تھی۔ [300 F-H; 301 C]

2.2. آئین کا آرٹیکل 144 بھارت کے علاقے میں تمام سول اور عدالتی حکام کو عدالت عظمیٰ کی مدد میں کام کرنے کا پابند کرتا ہے۔ ITAT کی طرف سے اس عدالت کی ہدایات کی تعمیل کرنے میں ناکامی پر افسوس کا اظہار کیا جانا چاہیے۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ ITAT اس عدالت کی ہدایات کے لیے زیادہ ذمہ دار اور زیادہ حساس ہوگا۔ [301-B]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9271، سال 1995۔

کرناٹکا عدالت عالیہ کے 7.11.94 کے فیصلے اور حکم سے I.T.R.C نمبر 57، سال 1985۔

اپیل کنندہ کے لیے میسرز لائرز ان کے لیے ایس ای دستور، پی جے پارڈی والا، کے پی کمار اور کے ٹی اننت رمن۔

جواب دہندہ کی طرف سے کے این شکلا اور محترمہ سشما سوری۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس آر۔ سی۔ لاہوٹی کے ذریعے دیا گیا

انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل نے انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 256(1) کے تحت کرناٹک ہائی کورٹ کی رائے کے لئے ریونیو کے کہنے پر 1978-1979 کے تشخیصی سال سے متعلق قانون کا مندرجہ ذیل سوال بیان کیا تھا:

"کیا حقائق پر اور معاملے کے حالات میں ملازم کی طرف سے رخصت استحقاقیہ کی نقدی کی ذمہ داری کو پورا کرنے کا التزام قابل قبول کٹوتی ہے؟"

اپیل کنندہ کمپنی میں ملازمین کے دو مجموعے ہوتے ہیں۔ ملازمین کا ایک مجموعہ ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس اسکیم کے تحت آتا ہے اور اسے عام طور پر 'اسٹاف' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ملازمین کا دوسرا مجموعہ جو اس طرح کا احاطہ نہیں کرتا ہے عام طور پر 'افسران' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ کمپنی نے اپنے ملازمین کے لیے چھٹیوں کی نقدی کے لیے فائدہ مند اسکیمیں جاری کی ہیں۔ افسران ماہانہ ڈھائی دن یعنی سال میں 30 دن کی شرح سے رخصت استحقاقیہ کے حقدار ہیں۔ عملہ (افسران کے علاوہ) ماہانہ 1.5 دن یعنی سال میں 18 دن کی شرح سے چھٹی کا حقدار ہے۔ رخصت استحقاقیہ زیادہ سے زیادہ 240 دن تک جمع کی جاسکتی ہے جبکہ چھٹیوں کی چھٹی زیادہ سے زیادہ 126 دن تک جمع کی جاسکتی ہے۔ رخصت استحقاقیہ / چھٹیوں کی چھٹی کو جمع کرنے کی حد کے تابع نقد کیا جاسکتا ہے۔ افسران اپنی مرضی سے جمع شدہ چھٹی حاصل کر سکتے ہیں یا چھٹی حاصل

کرنے کے بدلے نقدی کے لیے درخواست دے سکتے ہیں جس کے بعد انہیں حاصل کی گئی چھٹی کی مدت کے لیے تنخواہ دی جائے گی لیکن اس کا فائدہ نہیں اٹھایا جائے گا۔ اسی طرح یہ اسکیم چھٹیوں کی چھٹی کے سلسلے میں عملے کو نقدی کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ 240/126 دنوں کی مذکورہ حد سے زیادہ کمائی گئی کوئی بھی چھٹی جمع نہیں کی جاسکتی اور ضائع ہو جاتی ہے۔ اس کا نہ تو فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اور نہ ہی نقدی۔ اپیل کنندہ کمپنی نے جمع شدہ کمائی/چھٹیوں کی چھٹی کی وجہ سے پیدا ہونے والی اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے ایک فنڈ بنایا ہے۔ تشخیص کے سال 1978-1979 میں 62,25,483 روپے کی رقم کو ایک علیحدہ کھاتے میں جمع شدہ چھٹی کی نقدی کے التزام کے طور پر الگ کیا گیا تھا۔ اسے کٹوتی کے طور پر دعویٰ کیا گیا تھا۔ ٹریبونل کی رائے میں مشخص الیہ اس طرح کی کٹوتی کا حقدار تھا۔ عدالت عالیہ نے ایک مختلف رائے قائم کی ہے اور کہا ہے کہ جمع شدہ چھٹی کی تنخواہ کا التزام ایک احتمالی مواخذہ داری تھی اور اس لیے یہ قابل اجازت کٹوتی نہیں تھی۔ عدالت عالیہ کی طرف سے لاگو استدلال یہ ہے کہ ذمہ داری صرف اس صورت میں پیدا ہوگی جب کوئی ملازم چھٹی پر نہیں جاسکتا اور اس کے بجائے نقدی کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ اگر ملازم اپنے حق کے مطابق چھٹی حاصل کرتا ہے تو اسے چھٹی کی مدت کے لیے تنخواہ دی جائے گی اور نقدی کی ذمہ داری پیدا نہیں ہوگی۔ دوسرا واقعہ جس کے واقع ہونے پر ملازم اپنا دعویٰ پیش کر سکتا ہے وہ برطرفی یا سبکدوشی ہے جو ایک بار پھر غیر یقینی صورتحال ہے۔ اس کے مطابق عدالت عالیہ نے سوال کا جواب منفی یعنی ریونیو کے حق میں اور مشخص الیہ کے خلاف دیا ہے۔ تشخیص کرنے والا اپیل میں آیا ہے۔

اپیل کنندہ کمپنی کے فاضل سینئر ایڈوکیٹ شری ایس ای دستور نے پیش کیا ہے کہ ذمہ داری یقینی ہے۔ 240/126 دنوں کی حد کے تابع کمائی/چھٹیوں کی چھٹی جمع کرنے کے لیے افسران اور عملے کے حق کی حد تک ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے التزام کیا گیا ہے جو قابل اطلاق ہو۔ کسی خاص سال میں چھٹی جمع ہونے کے بعد، آنے والے سال میں ملازم یا تو چھٹی حاصل کر سکتا ہے یا اس کی نقدی کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ اگر وہ چھٹی حاصل کرتا ہے تو ریزرو اکاؤنٹ میں نقدی کے لیے اضافی التزام نہیں کیا جاتا ہے۔ تاہم، اگر وہ چھٹی کا فائدہ نہیں اٹھاتا ہے اور اس کے بجائے اپنے حق کو بروئے کار لانے کا انتخاب کرتا ہے، تو وہ جمع شدہ چھٹی کے طور پر اضافی دنوں کا حقدار بن جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، سال 'A' میں 365 دن کی خدمت انجام دینے کے بعد ایک افسر آنے والے سال 'B' میں 30 دن کی چھٹی حاصل کرنے کا حقدار ہو جاتا ہے، چھٹی ریزرو اکاؤنٹ میں 30 دن کی تنخواہ کے مساوی رقم کی ادائیگی کے لیے سال 'A' میں التزام کیا جاتا ہے تاکہ نقدی کے دعوے کو پورا کیا جاسکے۔ اگر وہ چھٹی کو نقدی میں لینے کا انتخاب کرتا ہے اور سال 'B' میں پورے 365 دنوں کے لیے خدمات انجام دیتا ہے، تو ریزرو میں منتقل کی گئی رقم اسے ادا کی جاتی ہے اور اس کے 30 دن کی چھٹی کے لیے اگلا حق دوبارہ حاصل کرنے کے پیش نظر، ریزرو اکاؤنٹ میں مناسب رقم منتقل کر کے اس کے لیے التزام کیا جاتا ہے۔ اگر وہ چھٹی لیتا ہے تو اسے چھٹی کی تنخواہ دی جاتی ہے۔ چھٹی کی تنخواہ ریزرو سے ادا کی جاتی ہے۔ چاہے رقم موجودہ سال

کے P اور L اکاؤنٹ سے نکال کر تنخواہ کے طور پر ادا کی جائے یا ریزرو سے، اس سے عملی طور پر کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ کوئی دگنی ادائیگی نہیں ہوگی اور اس لیے کٹوتی کے لیے کوئی ڈبل دعویٰ نہیں ہوگا۔ دونوں صورتوں میں ذمہ داری یقینی ہے حالانکہ وہ مدت جس میں ذمہ داری عائد کی جائے گی یقینی نہیں ہے کیونکہ ملازم ملازمت کے سالوں کے دوران یا ملازمت کے اختتام پر چھٹی کی نقدی طلب کر سکتا ہے۔ حد کے تابع ہر ملازم یا تو چھٹی حاصل کرے گا یا نقدی حاصل کرے گا اور اس لیے ذمہ داری یقینی ہے؛ اسے احتمالی مواخذہ داری نہیں کہا جاسکتا۔ ہم اپیل کنندہ کے لیے فاضل سینئر وکیل کے جمع کرانے میں بنیاد پالتے ہیں۔

قانون طے ہو گیا ہے: اگر اکاؤنٹنگ سال میں کاروباری قرضہ جات یقینی طور پر پیدا ہوئی ہے، تو کٹوتی کی اجازت دی جانی چاہیے حالانکہ ذمہ داری کی مقدار طے کرنی پڑ سکتی ہے اور اسے مستقبل کی تاریخ میں ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ذمہ داری کا ہونا یقینی ہونا چاہیے۔ اسے معقول یقین کے ساتھ اندازہ لگانے کے قابل بھی ہونا چاہیے حالانکہ اصل مقدار ممکن نہیں ہو سکتی۔ اگر ان تقاضوں کو پورا کیا جاتا ہے تو ذمہ داری عارضی نہیں ہے۔ ذمہ داری عملی طور پر ہے حالانکہ اسے مستقبل کی تاریخ میں خارج کر دیا جائے گا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر مستقبل کی تاریخ جس پر ذمہ داری ادا کرنی ہوگی یقینی نہیں ہے۔

میٹل باکس کمپنی آف انڈیا لمیٹڈ بنام ان کے مزدور، (1969) 73 آئی ٹی آر 53 میں اپیل کنندہ کمپنی نے کمپنی کی طرف سے بنائی گئی دو گریجویٹ سکیمنوں کے تحت اپنی ذمہ داری کا تخمینہ لگایا اور ذمہ داری کی رقم P اور L اکاؤنٹ میں موجود مجموعی رسیدوں سے کاٹ لی گئی۔ کمپنی نے اپنی تخمینہ شدہ ذمہ داری کے تخمینہ جائزہ پر کام کیا تھا اور اس طرح کی ذمہ داری کے لیے التزام ایک ہی بار میں نہیں بلکہ کئی سالوں میں پھیلا ہوا تھا۔ کمپنی کی طرف سے عمل کیا جانے والا رواج یہ تھا کہ کمپنی ہر سال خدمت کے ہر اضافی سال میں کام کرنے والے ملازمین پر اس کی اضافی ذمہ داری طے کرتی ہے۔ گریجویٹ سکیمنوں یا توسلکد وشی، موت یا ملازمت کے خاتمے کی وجہ سے کسی ملازم کی ملازمت کے خاتمے پر قابل ادائیگی تھی۔ مؤخر الذکر دو واقعات کے واقع ہونے کا صحیح وقت ہاتھ سے عین مطابق نہیں تھا۔ اس عدالت کی طرف سے کچھ اصول طے کیے گئے تھے، جن سے متعلقہ ہمارے مقصد کے لیے اخذ کیے گئے ہیں اور ذیل میں دوبارہ پیش کیے گئے ہیں:-

(i) تجارتی نظام پر اپنے کھاتوں کو برقرار رکھنے والے مشخص الیہ کے لیے، پہلے سے جمع ہونے والی ذمہ داری، اگرچہ اسے مستقبل کی تاریخ میں ادا کیا جانا ہے، اپنے کاروبار کے منافع اور فوائد کا تعین کرتے وقت ایک مناسب کٹوتی ہوگی، اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ وہ تجارتی عمل اور حساب داری کے قبول شدہ اصولوں پر عمل پیرا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اس طرح کی کٹوتی صرف اس صورت میں جائز ہے جب رقم اصل میں خرچ کی گئی ہو یا ادا کی گئی ہو۔

(ii) جس طرح رسیدیں، اگرچہ اصل رسیدیں نہیں بلکہ جمع شدہ واجبات کو انکم ٹیکس کی تشخیص کے لیے لایا جاتا ہے، اسی طرح کاروبار کے منافع اور فوائد کا حساب لگاتے وقت واجب الادا واجبات کو بھی مد نظر رکھا جائے گا۔

(iii) اس کے بعد کی کوئی شرط، جس کی تکمیل کے نتیجے میں ذمہ داری میں کمی یا یہاں تک کہ معدوم بھی ہو سکتی ہے، اس ذمہ داری کو احتمالی مواخذہ داری میں تبدیل کرنے کا اثر نہیں پڑے گی۔

(iv) کسی خاص سال کے لیے اپنے قابل ٹیکس منافع کا حساب لگانے والا تاجر نہ صرف اپنے ملازمین کو اصل میں کی گئی ادائیگیوں میں بلکہ اس سال میں ان کی خدمات کے سلسلے میں کی جانے والی کسی بھی ادائیگی کی موجودہ قیمت میں بھی مناسب طریقے سے کٹوتی کر سکتا ہے اگر اس کا تسلی بخش تخمینہ لگایا جاسکے۔

اسی طرح کلکتہ کمپنی لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، مغربی بنگال، (1959) 37 آئی ٹی آر 1 میں لیا گیا نظریہ ہے جس میں اس عدالت نے فیصلہ دیا ہے کہ مشخص الیہ کی ذمہ داری درآمد کی گئی ہے، ذمہ داری ایک واجبت الادا ذمہ داری ہوگی اور صرف اس وجہ سے مشروط میں تبدیل نہیں ہوگی کہ ذمہ داری مستقبل کی تاریخ میں ادا کی جانی تھی۔ اس کے تخمینے میں کچھ دشواری ہو سکتی ہے لیکن اس سے جمع شدہ ذمہ داری کو مشروط میں تبدیل نہیں کیا جاسکے گا۔ متعلقہ ٹیکس حکام کے لیے یہ ہمیشہ کھلا تھا کہ وہ معاملے کے تمام حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ذمہ داری کے مناسب تخمینے پر پہنچیں۔

مذکورہ بالا طے شدہ اصولوں کو مقدمے کے حقائق پر لاگو کرتے ہوئے ہم مطمئن ہیں کہ اپیل کنندہ کمپنی کی طرف سے چھٹی کی نقدی اسکیم کے تحت اس کی طرف سے کی گئی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے کمپنی کے ملازمین کی طرف سے حاصل کردہ استحقاق کے تناسب سے، بشمول افسران اور عملہ، متعلقہ تاریخ پر لاگو ہونے والی جمع کی حد کے تابع، اس اکاؤنٹنگ سال کی مجموعی رسیدوں میں سے کٹوتی کا حقدار ہے جس کے دوران ذمہ داری کے لیے التزام کیا گیا ہے۔ ذمہ داری کوئی احتمالی مواخذہ داری نہیں ہے۔ عدالت عالیہ نے اس کے برعکس نظریہ اختیار کرنا درست نہیں تھا۔

اپیل کی اجازت ہے۔ اپیل کے تحت فیصلہ کا عدم قرار دیا جاتا ہے۔ ٹریبونل کی طرف سے عدالت عالیہ کو بھیجے گئے سوال کا جواب مثبت یعنی مشخص الیہ کے حق میں اور ریونیو کے خلاف دیا جاتا ہے۔

علیحدگی سے پہلے ہم یہ مشاہدہ کرنا چاہیں گے کہ جب یہ اپیل 24.3.1999 پر سماعت کے لیے آئی تو ہمیں فیصلے کے لیے پیدا ہونے والے سوال کا جواب دینے کے لیے آگے بڑھنے میں کچھ دشواری محسوس ہوئی کیونکہ نیچے کے حکام اور ٹریبونل کے احکامات اس بات کی نشاندہی نہیں کرتے تھے کہ چھٹی کا کھاتا اپیل گزاروں کے ذریعے کیسے چلایا گیا اور چھٹی کی تنخواہ کا التزام کیا گیا تھا۔ حقائق کو صحیح طریقے سے سمجھنے کے لیے اور اس روشنی میں قانون کو طے کرنے کے لیے ہم نے انکم ٹیکس ایپیلیٹ ٹریبونل کو ہدایت کی تھی کہ وہ اپیل کنندہ کے اکاؤنٹس و دیگر متعلقہ عصری ریکارڈ کی بنیاد پر کیس کا ایک اضافی

بیان تیار کرے جس کی ہدایت پر چھ ماہ کی مدت کے اندر عمل کیا جانا تھا۔ سماعت غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ سولہ ماہ کے وقفے کے بعد یہ معاملہ عدالت کے سامنے 20.7.2000 پر درج کیا گیا۔ اس عدالت کو ٹریبونل کی طرف سے موصول ہونے والا واحد مراسلہ 20 جون 2000 کا ایک خط تھا جس میں مقدمے کا اضافی بیان پیش کرنے کے لیے مزید چھ ماہ کا وقت مانگا گیا تھا جسے غیر معقول ہونے کی وجہ سے مسترد کر دیا گیا تھا۔ انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کی دفعہ 258 کے تحت، عدالت عالیہ یا عدالت عظمیٰ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مقدمے کا اضافی بیان طلب کر سکتی ہے جب وہ اسے پہلے سے ہی تسلی بخش نہ پائے۔ آئین کا آرٹیکل 144 بھارت کے علاقے میں سول اور عدالتی تمام حکام کو عدالت عظمیٰ کی مدد میں کام کرنے کا پابند کرتا ہے۔ ٹریبونل کی طرف سے اس عدالت کی ہدایات کی تعمیل کرنے میں ناکامی پر افسوس کا اظہار کیا جانا چاہیے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ ٹریبونل اس عدالت کی ہدایات کے تین زیادہ جو ابدہ اور زیادہ حساس ہوگا۔ ہم اس معاملے میں صرف یہ مشاہدہ کر کے اس پہلو کو چھوڑ دیتے ہیں۔

ہم نے انکم ٹیکس ایبلٹ ٹریبونل کے سامنے مشخص الیہ اپیل کنندہ کی طرف سے دائر کردہ حقائق کے بیان سے اس فیصلے کے پہلے حصے میں بیان کردہ ضروری حقائق کو نکال لیا ہے۔ چھٹی کی نقدی کی اسکیم سے متعلق مطلوبہ حقائق پر مبنی معلومات کی درستگی، جیسا کہ مذکورہ بیان میں کہا گیا ہے، ایسا لگتا ہے کہ ٹریبونل کے سامنے تنازعہ نہیں تھی اور اس عدالت کے سامنے بھی تنازعہ نہیں تھی۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔